ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

38۔ اردو بازار لاہور

ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

مع حاشیہ

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰ - اردو بازار لاہور

۱۔ اپنی قدرت و اختیار سے کفر کر کے کافر رہا۔ لہٰذا وہ قصور وار ہے ۲۔ کہ اس کے لئے شریک یا اولاد ثابت کی۔ یا اس کے رسولوں کو جھوٹا کہا۔ رسول کو جھوٹا کہنا رب کو جھوٹا کہنا ہے کہ رب انہیں سچا کہہ رہا ہے۔ جھوٹے کی تصدیق بھی جھوٹ ہے ۳۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ منہ کالا ہونا کافروں کے لئے ہوگا۔ گنہگار مومن اگرچہ کچھ دن کے لئے دوزخ میں رکھا جائے گا مگر خدا اس کا منہ کالا نہ کرے گا کہ اس میں امت حبیب کی رسوائی ہے۔ دوسرے یہ کہ قیامت میں کافر و مومن میں بالکل ظاہر فرق ہوگا۔ بغیر پوچھے پتہ لگ جائے گا۔ لہٰذا یہ کہنا کہ قیامت میں حضور کافر و مومن کو نہ پہچانیں گے غلط ہے رب فرماتا ہے۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ ۴۔ پرہیز گاروں سے مراد مومن متقی ہیں۔ نجات کی جگہ سے مراد جنت ہے۔ جہاں ہر مصیبت سے بچاؤ ہے ۵۔ اس سے اشارۃً معلوم ہوا کہ جنتی مومن کو کسی جہنمی کافر سے محبت نہ ہوگی اگرچہ وہ اس کا بیٹا ہو۔ ورنہ جنتی کو اس کے دوزخ میں رہنے کا غم و ملال ہوتا اور جنت ملال کی جگہ نہیں ۶۔ کفر و ایمان، تقویٰ و عصیان، رحمت و شیطان اس ہی نے پیدا فرمائے۔ معلوم ہوا کہ بری چیزوں کا پیدا کرنا برا نہیں۔ اس میں ہزارہا حکمتیں ہیں ۷۔ اسے یہ بھی اختیار ہے کہ اپنے بعض بندوں کو مختار بنا دے اگر مختار نہ کر سکے تو مجبور ہوا اس ہی لئے اس نے ہم کو اپنے گھر بار کا بادشاہ کو ملک کا، حضور کو ساری خدائی کا مختار بنایا ہے۔ دیکھو ہماری کتاب سلطنت مصطفیٰ ۸۔ یعنی رحمت، رزق بارش وغیرہ کا مالک وہ ہے۔ جب چاہے جتنا چاہے دے اس کو نہ کوئی روک سکتا ہے، نہ اس پر کسی کو اعتراض کا حق ہے۔ صوفیاء فرماتے ہیں کہ مفاتیح و مقالید کے معنی ہیں۔ چابیاں۔ عندہ مفاتح الغیب اور مفاتح کا اول و آخر حرف م، ح ہے اور مقالید کا اول و آخر میم دال ہے جس سے محمد بنتا ہے۔ اشارہ اس طرف ہے کہ حضور کی ذات اقدس تمام آسمانی زمینی خزائن الٰہیہ کی چابی ہے ۹۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ دنیا میں ان کی کوئی نیکی قبول نہیں۔ آخرت میں ان کی بخشش نہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا خسارہ ہوگا ۱۰۔ کفار مکہ کہتے تھے کہ آپ ہمارے معبودوں کو مان لیں، ہم آپ کے الٰہ کو مان لیتے ہیں، اس طرح ہماری آپ کی صلح ہو جائے گی۔ اس آیت میں ان کی تردید ہے ۱۱۔ ان کفار کو جاہل اس لئے فرمایا گیا کہ انہیں نبی کے درجہ کی خبر نہیں کہ نبی کا شرک و بت پرستی کرنا ایسا ہی ناممکن ہے جیسے دو الٰہ ہونا۔ کیونکہ ان کا رب حافظ ہے۔ نفس ان کے امارہ نہیں۔ شیطان ان سے مایوس ہو چکا۔ وہ کہہ چکا ہے۔ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ جب ان کے حق میں کفر کے سارے اسباب ناممکن ہیں تو ان کا کفر بھی ناممکن ۱۲۔ اس میں حضور سے خطاب ہے، اور مراد سننے والے ہیں، اور اگر مراد نبی ہی ہوں تو یہ ناممکن کو ناممکن پر موقوف کرنا ہے جیسے قرآن کریم میں ہے کہ اگر رب کے فرزند ہو تو پہلے اس کی پوجا میں کروں۔ ۱۳۔ اے مسلمانو شکر کرو، اور شاکرین کی جماعت میں رہو۔ ان کا ساتھ نہ چھوڑو۔ یا اے محبوب! اس ہی طرح رب کی عبادت اور شکر پر قائم رہو۔

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

کافر تھا ۱ اور قیامت کے دن تم دیکھو گے انہیں جنہوں نے اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

جھوٹ باندھا ۲ کہ ان کے منہ کالے ہیں ۳ کیا مغرور کا ٹھکانا جہنم میں

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

نہیں اور اللہ بچائے گا پرہیز گاروں کو ان کی نجات

بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

کی جگہ ۴ نہ انہیں عذاب چھوئے اور نہ انہیں غم ہو ۵

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے ۶ اور وہ ہر چیز کا مختار ہے ۷

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ۸ اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ

کا انکار کیا وہی نقصان میں ہیں ۹ تم فرماؤ تو کیا اللہ

اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ

کے سوا دوسرے کے پوجنے کو مجھ سے کہتے ہو ۱۰ اے جاہلوں ۱۱ اور بے شک وحی کی گئی

اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ

تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا

لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

شریک کیا تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائے گا اور ضرور تو ہار میں رہے گا ۱۲ بلکہ

اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا

اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر والوں سے ہو ۱۳ اور انہوں نے اللہ کی قدر